

13318 - گھروالوں کی بات چیت جاننے کے لیے ٹیلی فون ٹیپ کرنے کا حکم

سوال

میں اپنے بہن بھائیوں کے ٹیلی فون ٹیپ کرتا ہوں تا کہ غلط چیزوں کا ادراک ہوسکے اورحقیقتا اس سے فساد اورغلط قسم کی باتوں کودورکیا جاسکا ہے ، اس بارہ میں آپ کی رائے کیا ہے ، آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ انہیں اس کا علم نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

مندرجہ بالا سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے رکھا گیا تو ان کا جواب تھا :

میری رائے میں تو یہ تجسس یعنی جاسوسی ہے ، اورکسی کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ کسی کی بھی جاسوسی اورعیب تلاش کرتا پھرے ، اس لیے کہ ہمارے لیے تو ظاہر کے علاوہ کچھ نہیں ، اگر ہم لوگوں کے عیب تلاش کرنا شروع کردیں اورتجسس کرنے لگیں تو اس میں ہمیں بہت ہی مشکلات اورتھکاوٹ کا سامنا کرنا پڑے گا ، اورہمارے ضمیر بھی جو کچھ ہم سنیں اوردیکھیں گے اس کی وجہ سے پریشان ہوجائیں گے ۔

اورجب اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان :

اے ایمان والو ! بہت سی بدگمانیوں سے بچو یقین جانو کہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اوربہید نہ ٹٹولا کرو الحجرات (12)

اس فرمان کے آخر میں فرمایا ہے کہ بہید نہ تلاش کیا کرو تو ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے ۔

لیکن جب گھر کا ذمہ دار ایسی نشانیاں اورعلامتیں دیکھے جو اس غلط اورگندے مکالمات پر دلالت کر رہی ہوں تو پھر چوری چھپے ٹیلی فون ٹیپ کرنے میں کوئی حرج نہیں ، لیکن اسے چاہیے کہ جب اسے ایسی چیز کا علم ہوتو وہ اسے ابتدا میں ہی روک دے اورانہیں ڈانٹے اسے اس کا پیچھا اورانتظار نہیں کرنا چاہیے ۔

ہو سکتا ہے کہ اگر وہ اس کا پیچھا اورانتظار کرے اسے ایسی اشیاء سننی پڑیں جو اسے پہلے سے بھی زیادہ ناپسند ہوں ، مثلا جب اسے کسی گندی اورفحش کلامی کا پتہ چلے تو اسے فوری طور پر کلام کرنے والے کودانٹنا چاہیے

اور اسے کل تک کے لیے موخر نہ کرے ، کیونکہ شروع سے ہی اس راستے کو منقطع کرنا چاہیے ۔

لیکن صرف تہمت اور سوسے یہ جائز نہیں لیکن جب اسے یہ پتہ چلے کہ معاملہ خطرناک ہے ، اور یہ کام ہوا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ اس معاملے کی تحقیق کے لیے ٹیلی فون ٹیپ کرے ۔ ۔